● میں ''بچوں کا ماہنامہ اُمنگ'' کی پرانی قاریہ ہوں۔ ماہ اکتوبر ۲۰۱۷ کا امنگ باصرہ نواز ہوا۔ سب سے پہلے اپنی بات ''پہلی بات'' سے شروع کرتی ہوں۔ آپ نے اداریہ میں لکھا ہے کہ ''دنیا کا کوئی بھی کام ایک سلیقہ چاہتا ہے۔ ایک نظام چاہتا ہے۔ وہ کام جب تک سلیقہ کے ساتھ کیا جاتا رہے گا اور اپنے متعین کردہ نظام کے مطابق ہوتا رہے گا تو کامیابی ملتی رہے گی۔'' یقیناً یہ جملہ ایک ایسا طریق کار بتاتا ہے جسے کامیابی کی کلید کہا جاسکتا ہے۔

ماہ اکتوبر کی مناسبت سے مہاتما گاندھی اور سرسید پر مضامین اچھے ہیں۔ معلومات کے لحاظ سے سڑکوں پر حادثے، اُف یہ سیلفی، مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت اور رام ناتھ کووند: ہندوستان کے چودہویں صدر مضامین بہت اچھے اور معلوماتی ہیں، مگر عبیر الٰہی کے مضمون رام ناتھ کووند: ہندوستان کے ۱۴ ویں صدر میں ہندوستان کے صدور کا جو مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے اس میں ۸ ویں نمبر پر راما سوامی وینکٹ رمن کا وقفہ ۲۵/ جولائی ۱۹۹۲ء سے ۲۵/ جولائی ۱۹۹۲ء تحریر ہے جب کہ یہ ۲۵/ جولائی ۱۹۸۷ء سے ۲۵/ جولائی ۱۹۹۲ء ہونا چاہیے۔ (قارئین تصحیح فرمالیں) سبھی کہانیاں اصلاحی ہیں۔ مستقل کالم بھی ٹھیک ہیں۔ منظومات میں کوثر صدیقی، قادر لکھیم پوری، حبیب سیفی وغیرہ کی تخلیقات پسند آئیں۔ یہ ایک ایسا معیاری رسالہ ہے جسے پڑھ کر بچوں کو خوشی ہوتی ہے اور ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسے پڑھ کے بچوں کی خوشی ہوتی ہے اور ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ میری جانب سے دلی مبارکباد۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ برابر ترقی کرتا رہے۔ آمین!

درخشاں منظور، احاطہ سلیمان قدر، مولوی گنج لکھنؤ

● ماہنامہ اُمنگ کے تازہ شمارے (اکتوبر ۲۰۱۷ء) کی ایک اعزازی کاپی اور پھر بعد میں V.P موصول ہوئی۔

ماشاءاللہ یہ شمارہ بھی تمام سابقہ شماروں کی طرح قابل ستائش ہے، مبارکباد! دعا ہے کہ اکادمی کے سر پر آپ لوگوں کا سایہ تادیر قائم رہے اور اُمنگ یوں ہی دن دونی رات چوگنی ترقی کرتا رہے۔ (آمین)

مرسلہ: جمیل فاطمی لکھمنیا، بیگوسرائے (بہار)

● ماہ ستمبر ۲۰۱۷ کا بچوں کا ماہنامہ اُمنگ دستیاب ہوا۔ فرنٹ ٹائٹل سے لے کر بیک ٹائٹل تک سب کچھ بہت عمدہ اور خوبصورت ہے۔ جسے پڑھ کر دل خوشی سے سرشار ہوگیا۔ اس شاندار رسالے میں شائع ہونے والے سبھی مضامین، کہانیاں، نظمیں اور دیگر کالم اس قدر دلچسپ، سبق آموز اور معلوماتی ہیں کہ بچوں کے علاوہ بڑے بھی اِس سے اچھے خاصے لُطف اندوز اور فیضیاب ہورہے ہیں۔ یہ سب آپ کی شب و روز کی کڑی محنت کا ہی ثمرہ ہے، جو قابلِ تعریف ہے۔ میری اللہ عزّوجل سے دُعا ہے کہ وہ اس خوبصورت رسالے کو ہر موڑ پر کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

مرسلہ: مسکان بی سیّد خالق، رسلپور، جلگاؤں

● ''پہلی بات'' کو آپ نے بڑے سلیقے سے نبھایا ہے۔ دراصل اداریہ کا یہ مواد مضمون کا عنوان بن گیا ہے۔ اس عنوان کا نام ہونا چاہیے، موبائل کے فائدے اور نقصانات۔ ماہنامہ ''امنگ ستمبر ۲۰۱۷'' میں میں نے چند موضوعات

پڑھتے ہیں۔ اُن میں سے، روشن بے مثال، ڈاکٹر رادھا کرشنن، بہادر بچے، سچّے دوست، گاؤں کے موسم، اُمید، ماں، وغیرہ بہت اچھی شعری ونثری تخلیقات ہیں۔

انجم باروی کی نظم، بھوک، سماج پر سچّا اور گہرا طنز ہے، تاہم بچوں کے رسالوں میں اس قسم کی نظموں کی اشاعت ہوگی تو، کہیں ان کے ذہنوں پر بار نہ ہو۔

مرسلہ: اشفاق کارنجوی، بالا پور، اکولہ، مہاراشٹر

● اُمنگ ایک ایسا رسالہ ہے جو کئی خوبیوں کا مالک ہے۔ اس میں معلومات بھی دلچسپی کا باعث ہے۔ آج اردو خون کے آنسو رو رہی ہے، ایسے دور میں اردو کا رسالہ پابندی سے شائع کرنا گویا چٹانوں میں گلاب پیدا کرنے کی مانند ہے خواہ وہ کہانی ہو یا نظم جو بھی اس میں شامل کرتے ہیں اس میں بچوں کے لیے نصیحت ہی ہوتی ہے، اللہ اس رسالے کو نظر بد سے بچائے۔ آمین!

مرسلہ: ریاض الرحمٰن، بھٹکل (کرناٹک)

● اُمنگ ہر ماہ پابندی سے مل رہا ہے۔ ماہ ستمبر کا شمارہ زیرِ مطالعہ ہے۔ کافی خوبصورت سرورق ہے اور خوبصورت مضامین اور کہانیاں سبھی عمدہ و بہترین ہیں۔ سبھی لکھنے والے کو میری طرف سے دلی مبارکباد بالخصوص حارث انصاری کو کہ اُن کی نظم 'ہمارا اسکول' بہت خوبصورت لگی۔ اس کے ساتھ ہی محمد قمر سلیم کا مضمون ''روشن بے مثال'' بہت پسند آیا۔ ڈاکٹر زاہد کا مضمون بھی بہت اچھا ہے۔ شکیل جاوید کی کہانی ''ملک ٹیلر'' بھی پسند آئیں۔ ادبی کوئز میں بتائے گئے سوالات نے معلومات میں اضافہ کیا۔ نظمیں بھی پسند آئی۔ اللہ تعالیٰ اُمنگ کو اسی طرح ترقی عطا کرے۔ اگلے ہر شمارے کا بڑی بے صبری سے انتظار رہے گا۔

مرسلہ: قاری شہزاد اختر انصاری، مومن پورہ

● ماہ ستمبر ۲۰۱۷ء کا امنگ تاخیر سے ملا۔ سرورق بہت اچھا لگا۔ آپ کا اداریہ ہر ماہ سبق آموز ہوتا ہے جو مجھے بہت ہی پسند آتا ہے۔ اس بار بھی آپ نے بچوں کو ''بلیو وہیل چیلنج'' جیسے خطرناک آن لائن گیم کے بارے میں بتایا ہے۔ ہمارے بچے موبائل سے کس طرح کا گیم کھیل رہے ہیں۔ ہمیں گا ہے بگاہے دیکھنا چاہیے اور جو چیز اچھی نہیں ہے اس کے بارے میں انھیں آگاہ کرنا چاہیے۔ تمام مشمولات بہت خوب ہیں۔ یہ رسالہ خوب ترقی کرے۔ یہی ہماری دعا ہے۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، حسین نگر کالونی، دھنباد، جھارکھنڈ

● اُمنگ کا نیا شمارہ موصول ہوا۔ دیکھ کر اور پڑھ کر بیحد خوشی ہوئی۔ آپ کا بہت شکریہ..... اس رسالہ کی تمام تر کہانیاں سبق آموز اور نظمیں بہت ہی دلچسپ ہیں۔ کیا چھوٹے کیا بڑے.....سب ہی اس رسالہ کے لیے بے چین نظر آتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ہمیشہ سے اس رسالہ کے لیے لڑائی ہوتی ہے۔ پہلے جب ہم چھوٹے تھے تو ہماری امّی ہمیں اس کی کہانیاں پڑھ کر سناتی تھیں، لیکن اب ماشاءاللہ ہم خود پڑھ لیتے ہیں اور امنگ کے لیے لکھ بھی سکتے ہیں۔ یہ لکھنا اور پڑھنا ہم نے امنگ سے ہی سیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین!

مرسلہ: شعاع رحمانی، ریوڑی تالاب، وارانسی

● اُمنگ وہ رسالہ ہے جو بچوں کو ہنساتا ہے اور سبق دیتا ہے۔ اس میں شائع کہانیاں، مضامین اور نظمیں سبھی خوب سے خوب تر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور پورے اسٹاف کو اسی طرح اردو کی بقا کے لیے تیار رکھے۔ امنگ کے لیے ڈھیر ساری دعائیں۔

مرسلہ: رضوانہ ساگر روزی، مہاراشٹر

○○